سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

حکومت ہند کی نمائندگی سکریٹری کے ذریعے

بنام

کے۔وی۔سوامی ناتھن

18 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک،جسٹسز]

پینشن:

مجاہد آزادی ۔پنشن کا دعویٰ ۔شک کے فائدے کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔ درخواست کی تاریخ سے دعویٰ ۔ منعقد،پائیدار نہیں۔ دعویدار صرف آرڈر کی تاریخ سے پنشن کا حقدار ہے نہ کہ درخواست کی تاریخ سے۔ عدالت عالیہ کے حکم سے جاری کی گئی رقم ہر مہینے میں ادا کی جانے والی رقم سے متناسب طور پر کاٹی جائے گی۔

یونین آف انڈیا بنام ایم۔آر۔ چیلیا تھیور سی اے نمبر 7762 آف 1996 کا فیصلہ 30.4.1996 کو کیا گیا تھا۔

یونین آف انڈیا بنام گنیش چندر دولائی اور دیگران، [1997] 10 ایس سی سی 289۔مکنڈ لال بھنڈاری اور دیگر یونین آف انڈیا اور دیگران، (1993) 3 ایس سی سی 3، امرناتھ ملہوترا اور دیگر بنام یو او آئی کا فیصلہ 19.10.1994 کو کیا گیا تھا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 15077 آف 1996۔

مدراس عدالت عالیہ کے 14.3.95 کے 1994 کے ڈبلیو پی نمبر 15732 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے ہیمنت شرما اور پی۔ پرمیشورن۔

جواب دہندہ کی طرف سے ڈاکٹر اے۔فرانسس جولین اور اے۔ ماریا پوتھم۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا:

اجازت دے دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدراس عدالت عالیہ کے 14.3.1995 کو ڈبلیو پی نمبر 15732/94 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔ مدعا علیہ نے مجاہد آزادی کی حیثیت سے فائدہ اٹھانے کا دعویٰ کیا تھا لیکن یہ طویل عرصے تک زیر التوا رہا۔ آخر کار، مدعا علیہ کو شک کا فائدہ دیتے ہوئے، اسے 18.11.1989 کو پنشن دی گئی۔ ریلیف سے مطمئن نہ ہوتے ہوئے مدعا علیہ نے اپنی درخواست کی تاریخ سے پنشن کا دعویٰ کرتے ہوئے رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ نے اپنے حکم میں درخواست کی تاریخ سے پنشن ادا کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ تنازعہ اب ختم نہیں ہوا ہے۔ اس عدالت نے یونین آف انڈیا بنام ایم آر چیلیا تھیور سی اے نمبر 7762/96 کے 30 اپریل 1996 کے فیصلے میں پورے تنازعہ پر غور کیا تھا اور اس طرح فیصلہ سنایا تھا:

”دونوں فریقوں کے وکیل کو سنا گیا۔ یونین آف انڈیا کی جانب سے اس عدالت کے ڈویژن بینچ کے مورخہ 24 اپریل 1995 کے فیصلے پر مضبوط انحصار کیا گیا تھا۔ دوسری طرف مدعا علیہ کے وکیل نے پہلے کے فیصلے پر بھروسہ کیا۔ مکند لال بھنڈاری اور دیگر بمقابلہ ہندوستان اور دیگر، 1993 کے ضمنی (3) 2 کے ساتھ ساتھ امرناتھ ملہوترا اور دیگر بمقابلہ یونین آف انڈیا میں فیصلہ مورخہ 19 اکتوبر 1994 میں اس عدالت کا۔ تاہم، فرق اس کیس میں جس پر یونین

آف انیڈ ا نے انحصار کیا تھا، جواب دہندگان کو پالیسی کے تحت فائدہ اس لیے نہیں دیا گیا کہ یہ جواب دہندگان کے آزادی پسند ہونے کا واضح کیس تھا بلکہ اس لیے کہ شک کا فائدہ دیا گیا تھا اور اس لیے پنشن پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ حکم کی تاریخ اور درخواست کی تاریخ نہیں، جواب دہندگان کی طرف سے انحصار کیا گیا، فائدہ کا کوئی سوال ہی نہیں تھا کہ اس حقیقت کی کھوج سے یہ واضح طور پر ثابت نہ ہو کہ درخواست گزار آزادی پسند تھے لیکن انہیں شک کا فائدہ دینے اور اسے حکم کی تاریخ سے محدود کرنے کا لبرل بنیاد۔ لہٰذا ہماری رائے ہے کہ یونین آف انڈیا کی جانب سے ماہر ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ذریعے انحصار کیے گئے فیصلے اور مدعاعلیہ کے دو فیصلوں میں فرق ہے۔ فوری کیس میں، چونکہ شک کا فائدہ دیا گیا تھا اور اسی بنیاد پر آزادی پسند کا درجہ تسلیم کیا گیا تھا، اس لیے یہ مقدمہ 24 اپریل 1995 کے پہلے بیان کردہ فیصلے (یونین آف انڈیا بمقابلہ گنیش چندر ڈولائی اور دیگر) کے تحت آئے گا۔)"

مذکورہ بالا طے شدہ قانونی حیثیت کے پیش نظر اگرچہ مدعاعلیہ ایک مجاہد آزادی کی حیثیت سے پنشن کا حقدار نہیں تھا لیکن شک کی بنیاد پر اسے ریلیف دیا گیا۔ لہٰذا وہ پنشن کا حقدار صرف آرڈر کی تاریخ سے ہے نہ کہ درخواست کی تاریخ سے۔ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ عدالت عالیہ کے حکم کے مطابق، رقم جاری کی گئی ہے۔ اس صورت حال میں درخواست گزار کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ہر مہینے میں ادا کی جانے والی رقم میں سے متناسب طور پر کٹوتی کرے، بجائے اس کے کہ اسے رقم واپس کرنے کے لیے کہا جائے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، بنا اخراجات کے۔

آر۔ پی۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document